© rasailojaraid.com

مکاتیب

(۱)

لندن۔۲۴؍مئی ۲۰۰۸ء

بخدمت محترم مولانا زاہدالراشدی زیدمجدہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

ملاقات بڑی مختصر رہی۔ میں اچھا ہوتا تو خود آپ کی قیام گاہ پر آتا، تب زیادہ موقع مل جاتا۔ تاہم آپ جو کتب خانہ عنایت فرما گئے، اس نے خاصی تلافی کر دی۔ اگرچہ واقعہ یہ بھی ہے کہ میں کتابوں کا اتنا بڑا بنڈل دیکھ کے گھبرایا تھا۔ کوئی اور ہوتا تو معذرت کر دیتا کہ بھائی میں آج کل اس حال میں نہیں ہوں، اخبار ہی پڑھنا مشکل ہو رہا ہے۔ مگر طبیعت میں ذرا سا فرق آیا تو پرسوں وقت گزاری کے خیال سے سوچا کہ آپ کا بنڈل کھولوں، شاید کوئی ہلکی پھلکی چیز نکل آئے اور کچھ وقت اچھا کٹ جائے۔ سب سے ہلکی کتاب جامعہ حفصہ نظر آئی۔ اور اللہ جزائے خیر دے، حسبِ مطلب نکلی۔ تھوڑی تھوڑی کر کے کئی دن میں پڑھی۔ آپ کی جتنی قدر اب تک تھی، اور وہ بھی کچھ کم نہ تھی، اس چھوٹی سی کتاب نے اس میں اور بڑا اضافہ کیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کتاب کی بڑی تعداد میں اشاعت ہونی چاہیے۔ ذہن وفکر کو متوازن کرنے میں (جو ہماری بڑی اہم ضرورت ہے) یہ بقامت کہتر ہونے کے باوجود بہت معاون ہو سکتی ہے۔ اور اس سے یہ جان کر تو اور ہی خوشی ہوئی ہے کہ وہاں بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو اس طرح سوچ سکتے ہیں اور اس کے اظہار کی جرأت رکھتے ہیں، جیسا کہ ایک صاحب نے آپ سے سوال کیا کہ ''جب صدر مشرف نے مصالحتی فارمولا مسترد کر دیا تھا تو بظاہر گفتگو اس نکتے پر منقطع ہوئی کہ مولانا عبد الرشید غازی شہید گرفتاری دینے کے لیے تیار نہیں تھے اور حکومت انھیں ہر صورت میں گرفتار کرنا چاہتی تھی.... اور (یہ کہ) وہ اگر اپنی گرفتاری کے لیے تیار ہو جاتے تو حکومت کے لیے اس آپریشن کا کوئی جواز باقی نہ رہ جاتا اور اتنی جانیں اس سانحے کی نذر نہ ہوتیں۔'' نیز ان صاحب کا یہ کہنا بھی آپ نے آگے نقل کیا ہے کہ ''اگر مولانا عبدالرشید غازی گرفتاری دے دیتے تو کیا ہو جاتا؟ ان کے بھائی بھی تو گرفتار تھے۔'' (صفحہ ۸۹/۹۹) بہرحال یہ پہلی مرتبہ معلوم ہوا کہ آپ حضرات سے تعلق والے لوگوں میں بھی ایسی سوچ کے لوگ موجود تھے، جو واقعہ میں ایک حقیقت پسندانہ سوچ ہے۔

مگر اس کے آگے جب اگلی سطر میں اس سوال کے جواب میں آپ کا یہ فرمانا دیکھتا ہوں کہ ''میں دیانت داری سے عرض کرتا ہوں کہ میرے پاس اس سوال کا کوئی جواب نہ تھا اور میں نے بڑی مشکل کے ساتھ گول مول جواب دے کر انھیں چُپ کرایا'' تو خامہ انگشت بہ دنداں کہ اسے کیا لکھیے! کا مخمصہ بنتا ہے۔ اے کاش کہ گول مول جواب سے ان صاحب کو چپ

© rasailojaraid.com